



سوال

(502) بالوں کے درمیان مانگ نکالنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بالوں کے درمیان سے مانگ نکالنا سنت ہے میں نے سنا تھا کہ جس حدیث میں مانگ نکالنا آتا ہے وہ ضعیف ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بالوں کے مانگ نکالنے والی روایت بلاشبہ صحیح ہے۔ (صحیح البخاری باب اتیان الیہود النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین قدم المدینۃ کتاب مناقب الانصار (۳۹۴۴) درمیان سے مانگ نکالنے والی حدیث البوداؤد میں ہے اور البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے صحیح کہا ہے۔)

«بخاری باب اتیان الیہم النبی صلی اللہ علیہ وسلم حین قدم المدینۃ»

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 787

محدث فتویٰ